بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

مذکورہ صورتِ حال میں آپ کیلئے حالتِ احرام میں انڈر ویئر پہننا جائز نہیں ہے۔ البتہ خاص مقام پر روئی یا کاٹن رکھ کر لنگوٹ باندھنے کی گنجائش ہے۔ اور مذکورہ حالات میں اگر آپ کیلئے پاکی کی حالت میں طواف کرنا ممکن نہیں ہے تو آپ طواف کے لئے معذور سمجھے جائیں گے اور اس مجبوری میں ناپاکی کی حالت میں بھی آپ کے لئے فرض اور واجب طواف جاری رکھنے کی گنجائش ہے، آپ کا طواف بھی درست ہو جائے گا اور دم بھی واجب نہیں ہوگا۔ تاہم آپ اس مجبوری میں ناپاکی کی حالت میں نفلی طواف سے احتیاطاً گریز کریں۔ (ماخذہ تبویب ۳۳/۹۰۴)

في الدر المختار :(۱۴۸/۱)

(كما) ينقض (لو حشا إحليله بقطنة وابتل الطرف الظاهر) هذا لو القطنة عالية أو محاذية لرأس الإحليل وإن متسفلة عنه لا ينقض وكذا الحكم في الدبر والفرج الداخل (وإن ابتل) الطرف (الداخل لا) ينقض ولو سقطت فإن رطبة انتقض وإلا لا.

وفي بدائع الصنائع : (۲ / ۱۳٤)

وإذا كان واجبا فإن تركه لعذر فلا شيء عليه وإن تركه لغير عذر لزمه دم لأن هذا حكم ترك الواجب في هذا الباب .

وفي البحر الرائق : (۱ / ۲۲۷)

ومتى قدر المعذور على رد السيلان برباط أو حشو أو كان لو جلس لا يسيل ولو قام سال وجب رده . وخرج برده عن أن يكون صاحب عذر ... ويجب أن يصلي جالسا بإيماء إن سال بالميلان لأن ترك السجود أهون من الصلاة مع الحدث .والله تعالى أعلم

الجواب صحیح
عبدالمنان عفی عنہ
۱۴ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

محمد نوید عالم عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۴ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ
13 اکتوبر 2010ء

الجواب صحیح

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

دارالافتاء
۱۳۰۷/۶۹